السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

واقعہ کربلا سے قبل باختلاف روایات یزید جوکچھ بھی تھا مگر واقعہ کربلا، واقعہ حرہ کے بعد بھی کیا وہ ظالم، قاتل اور فاسق وفاجر قرار نہیں پایا؟ اگر نہیں تو کیوں؟ کیا اتنے عظیم ظالمانہ واقعات کا یزید پر کوئی بوجھ نہیں؟ ابن زیاد، ابن سعد، شمر وغیرہم کس حد تک مجرم ہیں؟

اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو یزید پر لعنت کرتا ہے؟ کیا اس پر فسق کا حکم لگایا جا سکتا ہے؟ کیا اس پر لعنت کا جواز ہے؟ کیا یزید فی الواقع سید حسین رضی اللہ عنہ کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا؟ یزید کو رحمۃ اللہ علیہ کہنا... :۲ بہتر ہے یا اس سے سکوت افضل ہے؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ کفر وشرک کے علاوہ جتنی خطائیں ہیں جتنے گناہ ہیں وہ قابل مغفرت ومعافی ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((وَخطَأً وَخطَآتُ ذُرِّيَتُهُ)) نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((كُلُّ بَنِىْ آدَمَ خَطَّائٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ)) 1[''تمام انسان گناہ گار ہیں اور گناہ گاروں میں بہتر وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔] پھر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایک موقع پر فرمایا: ((أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ)) 2[''ہم میں سے کون ہے جس نے اپنی جان پر ظلم نہ کیا ہو۔''] پھر صحیح بخاری میں ہے: ((أَوَّلُ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِىْ يَغْزُوْنَ مَدِيْنَةَ قَيْصَرَ مَغْفُوْرٌ لَّهُمْ)) 3[''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلا لشکر میری اُمت کا جو قیصر (رومیوں کے بادشاہ) کے شہر (قسطنطنیہ) پر چڑھائی کرے گا ان کی مغفرت ہوگی۔''] اور صحیح بخاری ہی میں ایک مقام پر ہے: ((وَيَزِيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ)) 4[''اور یزید بن معاویہ ان پر امیر تھے۔]

اس کا جواب نمبر ا میں بیان ہو چکا ہے۔... :۲

1. ترمذی ابواب صفة القیامة۔ ابن ماجہ کتاب الذھد باب ذکر التوبة۔

2. بخاری تفسیر الانعام۔ باب ولم یلبسوا ایمانھم بظلم۔

3. بخاری المجلد الاول باب صلوة النوافل جماعة کتاب التہجد۔

4. بخاری الجہاد ماقیل فی قتال الروم۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 707

محدث فتویٰ